

زیارت عاشورہ

(واضح رہے کہ روز عاشورا جو زیارتیں نقل کی گئی ہیں وہ بہت سی ہیں لیکن ہم اختصار کی بنا پر صرف دو زیارتیں نقل کر رہے ہیں اور باب دوم میں اعمال عاشورہ کے ذیل میں بھی ایک زیارت نقل کی جا چکی ہے ان مطالب کے ساتھ جو اس جگہ سے بھی مناسبت رکھتے ہیں۔ مذکورہ دو زیارتوں میں سے پہلی زیارت عاشورہ معروفہ ہے جو نزدیک و دور ہر جگہ سے پڑھی جاتی ہے اور اس کی داستان یوں ہے کہ شیخ طوسی نے مصباح میں ذکر کیا ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے ان کے باپ کے حوالہ سے امام محمد باقرؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص دسویں محرم کو امام حسینؑ کی زیارت کرے وہ روزِ قیامت پروردگار سے دو ہزار حج، دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کے ساتھ ملاقات کرے گا جو اس نے رسول خدا اور ائمہ طاہرین کے ساتھ انجام دیئے ہوں۔ راوی نے عرض کیا کہ اس کے لئے کیا ثواب ہے جو کربلا سے باہر کسی دوسرے مقام پر ہو اور اس کے لئے کربلا جانا ممکن نہ ہو۔ فرمایا کہ اگر ایسا ہو تو صحرا میں یا پشت بام پر چلا جائے اور حضرت کی قبر کی طرف اشارہ کر کے دشمنوں پر لعنت کرے اور سلام کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ سارے کام زوالِ آفتاب سے پہلے انجام دے۔ پھر امام حسینؑ پر گریہ کرے اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کا حکم دے اگر تقیہ کا زمانہ نہ ہو اور اپنے گھر میں عزاداری برپا کرے اور رنج و غم کا اظہار کرے اور ایک دوسرے کو تعزیت پیش کرے۔



زیارت عاشورہ

فرمایا کہ اس بات کا میں ضامن ہوں کہ پروردگار عالم اس عمل کے انجام دینے والے کو یہ تمام ثواب عنایت فرمادے گا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ ضامن ہیں تمام ثواب کے لئے اور کفیل ہیں سارے اجر کے لئے۔ فرمایا بیشک میں ضامن اور کفیل ہوں اس شخص کے لئے جس نے ان تمام اعمال کو انجام دیا ہو۔ اس نے عرض کی کہ اس تعزیت کا طریقہ کیا ہوگا؟ فرمایا کہ یوں کہے۔

**اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهِ مَعَ
وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمُهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔**

(اور اگر ممکن ہو کہ اس دن کسی دنیاوی کام کے لئے باہر نہ جائے تو ایسا کرنا چاہیے کہ یہ دن انتہائی منحوس ہے جس دن کوئی بھی حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے اور اگر پوری ہو بھی جائے تو اس میں کوئی برکت نہ ہوگی اور کوئی خیر دیکھنے میں نہ آئے گا۔ اس کے علاوہ اپنے گھر کے لئے اس دن کوئی سامان بھی ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے کہ جو شخص اس دن سامان کا ذخیرہ کرے گا وہ ہر گز برکت نہ دیکھے گا نہ اپنے لئے اور نہ اپنے اہل کے لئے)



زیارت عاشورہ

اور جو انسان ان اعمال کو انجام دے گا پروردگار اس کے لئے ہزار حج، ہزار عمرہ، اور ہزار جہاد کا ثواب لکھ دے گا جو رسول خدا کے ساتھ انجام دیئے ہوں اور اسے تمام پیغمبر، رسول، اوصیاء، صدیق اور شہید کا ثواب عنایت فرمائے گا جو راہ خدا میں قربان ہوئے ہوں اس وقت سے جب سے یہ کائنات پیدا ہوئی ہے اور جب تک قیامت نہ آجائے۔ صالح بن عقبہ اور سیف بن عمیر کہتے ہیں کہ علقمہ بن محمد خضرمی نے بیان کیا کہ میں نے امام باقرؑ سے عرض کیا کہ آپ مجھے وہ دعا تعلیم کریں جسے میں روز عاشور پڑھوں، جب بھی امام حسینؑ کی زیارت کروں اور وہ دعا جو اس وقت پڑھوں جب حضرت کی قریب سے زیارت نہ کر سکوں اور دور سے اشارہ کر کے سلام کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ جب بھی تم زیارت کرنا چاہو تو دو رکعت نماز پڑھو۔ اس کے بعد آنحضرت کی قبر کی طرف اشارہ کرتے وقت تکبیر کے بعد یہ زیارت پڑھو تو یقیناً ایسا کرنے کے بعد گویا تم نے وہ دعا کی ہے جسے زیارت کرنے والے ملائکہ پڑھتے ہیں اور پروردگار تمہارے لئے ہزار ہزار درجے لکھ دے گا اور تمہارا شمار ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جو امام حسینؑ کے ساتھ قربان ہو گئے ہوں اور روز قیامت شہیدوں میں محسوب کئے جاؤ گے اور تمہارے واسطے ہر پیغمبر یا رسول کا وہ چوہا لکھا جائے گا جو امام حسینؑ کی زیارت سے حاصل ہوا ہو روز شہادت سے آج تک۔ سلام کا طریقہ یہ ہے۔)



زيارت عاشورہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بِنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا بِنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بِنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ

ثَارَةَ وَالْوَتْرَ الْمُوتُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَمْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

عَلَيْكُمْ مِنْنِي جَمِيعًا سَلَامُ اللَّهِ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا

أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْبُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ

عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى

جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ

عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَّ التُّكْمُ

عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا



زيارت عاشوره

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُبْهَدِينَ لَهُمْ بِالتَّكْيُنِ مِنْ

قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِيكُمْ مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَاءِهِمْ

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَلِمٌ لِمَنْ سَأَلَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَ

لَعَنَ اللَّهُ بَنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُهْرَيْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شَمْرًا، وَلَعَنَ

اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَالْجَهْتُ وَتَنَقَّبْتُ لِقِتَالِكَ يَا بِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ

مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِي أَنْ يَرْزُقَنِي

طَلَبَ تَارِكًا مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

آلِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الدُّنْيَا وَ

الْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى



ز يارت عاشوره

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَآلِ فَاطِمَةَ وَآلِ الْحَسَنِ وَالْيَتِيمَ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ

مِنِّي أَسَّسَ أَسَاسَ ذَلِكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجُورِهِ

عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرَّيْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَتِيمَ مِنْهُمْ وَاتَّقَرَّبْتُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ

إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ

لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتَّبَاعِهِمْ إِنِّي سَلَّمْتُ لِمَنْ سَأَلَكُمْ

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاسْأَلُوا

اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَرَنَقَنِي بِالْبِرَاءَةِ

مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَ

كُمْ قَدَمَ صِدْقِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

زيارت عاشورہ

وَاسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْبَقَامَ الْبَحْبُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يَرِزُقَنِي طَلَبَ

ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدَى ظَاهِرِنَا طِيقَ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ

وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِبُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى

مُصَابًا بِبُصَيْبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ زُرِّيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَ

فِي جَبِيْعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِمَّنْ

تَنَالَهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا

مُحَبَّدٍ وَإِلِ مَحَبَّدٍ، وَمَمَاتِي مَمَاتٍ مُحَبَّدٍ وَإِلِ مَحَبَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا

يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ إِكْلَةَ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلِيٌّ

لِسَانَكَ وَلِسَانَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ



زيارت عاشوره

فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَ قَفٍّ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ اَللّٰهُمَّ

اَلْعَنُ اَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ

اَبَدَ الْاَبْدِيْنَ وَ هَذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ اَلْزِيَادُ وَ اَلْمُرَّوَانُ بِقَتْلِهِمْ

اَلْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمْ اَلْعَنَ مِنْكَ وَ

اَلْعَذَابِ الْاَلِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ وَ فِيْ مَوْقِفِيْ

هَذَا وَ اَيَّامِ حَيَوْتِيْ بِالْبِرَاءَةِ مِنْهُمْ وَ اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَ بِالْبُهْوَالَةِ

لِنَبِيِّكَ وَ اَلْزِيَادِ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ -



زیارت عاشورہ

سو مرتبہ کہے

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَآخِرَ تَابِعٍ

لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ (عَلَيْهِ

السَّلَامُ) وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ، اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ

جَبِيْعًا۔

اسکے بعد دوبارہ سو مرتبہ کہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَمْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ

مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ

آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ، السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ

الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔



زیارت عاشورہ

(پھر یوں دعا کرے)

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنْيْ وَأَبْدَأُ بِهِ أَوْلَاثَمَّ الثَّانِي وَ

الثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ

وَإِبْنَ مَرْجَانَةَ وَعُجْرَيْنَ سَعْدٍ وَشَهْرًا وَالْأَبِي سَفِيَانَ وَالْزِيَادِ وَالْ

مَرُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

(اس کے بعد سجدہ میں جا کر کہے)

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَبْدُ حَبْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمُ الْحَبْدُ لِلَّهِ

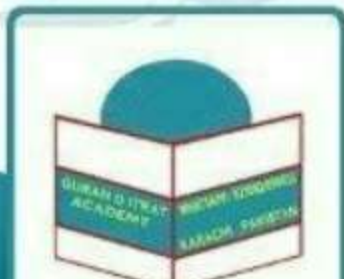
عَلَى عَظِيمِ زِيَارَتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ)

يَوْمَ الْوُرُودِ وَتَبَّتْ لِي قَدَمُ صَدَقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ

الْحُسَيْنِ، الَّذِينَ بَدَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

(علمہ کہتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر ممکن ہو کہ روزانہ اپنے گھر ہی سے اس زیارت کے ساتھ حضرت کی زیارت کرو تو تمہارے واسطے یہ سارا ثواب ہو

جائے گا۔)

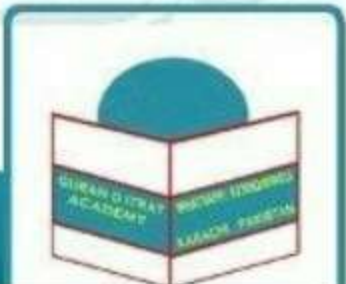


زیارت عاشورہ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے فرزند
رسول خدا، سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المؤمنینؑ اور اے
فرزند سید الوصیین۔ سلام ہو آپ پر فرزند فاطمہؑ سیدہ نساء
عالمین۔ سلام ہو آپ پر اے شہید راہ خدا اور فرزند شہید راہ
خدا جس کا انتقام خدا کے ذمہ ہے۔ سلام ہو آپ پر اور ان
ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں وارد ہیں۔ آپسب پر اللہ کا
سلام جب تک میں باقی رہوں اور یہ لیل و نہار باقی رہی۔
اے ابی عبد اللہ یہ حادثہ بہت عظیم ہے اور یہ مصیبت بہت
سخت ہے ہمارے لئے بھی اور تمام اہل اسلام کے لئے بھی اور
یہ مصیبت بہت بڑی اور جلیل و عظیم ہے آسمانوں پر آسمان
والوں کے لئے۔ اللہ اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ
اہلبیتؑ پر ظلم و جور کئے۔ اور اس قوم پر لعنت کرے جس
نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا

زیارت عاشورہ

اور اس جگہ کیسے گرا دیا جس منزل پر خدا نے آپ کو رکھا تھا۔ اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو قتل کیا اور قتل کی زمین ہموار کی۔ قتال کا سامان فراہم کی۔ میں اللہ اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے ان کے ماننے والوں سے اور ان کے اتباع اور اولیاء سے بری اور بیزار ہوں۔ اے حضرت ابو عبد اللہ میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے اور میری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے روز قیامت تک۔ اللہ آل زیاد آل مروان پر لعنت کرے اور تمام بنی امیہ پر لعنت کرے۔ اللہ لعنت کرے ابن مرجانہ پر، عمر بن سعد پر اور شمر پر۔ اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسایا لگام لگائی یا نقاب ڈالی آپ سے جنگ کرنے کے لئے۔ میرے ماں باپ قربان۔ آپ کی ہر مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں



زیارت عاشورہ

جس نے آپ کے مقام کو بزرگ بنایا ہے اور مجھے آپ کے ذریعہ کرامت دی ہے کہ مجھے توفیق دے کہ میں آپ کے خون کا بدلہ لے سکوں اس امام منصور کے ساتھ جو اہلبیت کی فرد ہے۔ خدایا مجھے اپنی بارگاہ میں حسینؑ کے صدقہ میں آبرو مند بنا دینا دنیا و آخرت دونوں میں۔ اے ابو عبد اللہ میں اللہ، رسولؐ، امیر المؤمنینؑ، فاطمہؑ اور حسنؑ اور آپ کا قرب چاہتا ہوں۔ آپ کی محبت کے ذریعہ اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے ظلم کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت تعمیر کی اور اس سلسلہ کو جاری رکھا آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر۔ میں اللہ اور ان کی بارگاہ میں ان تمام لوگوں سے بری ہوں اور خدا کا قرب چاہتا ہوں۔ اس کے بعد آپ کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت کے ذریعہ اور آپ کے اولیاء کی محبت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے برائت کے ذریعہ



زیارت عاشورہ

اور ان کے پیروکاروں سے برائت کے ذریعہ میری صلح اس سے ہے جس سے آپ کی صلح ہے اور میری جنگ اس سے ہے جس سے آپ کی جنگ ہے۔ میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کو دشمن ہوں۔ میرا سوال اس پروردگار سے ہے جس نے مجھے آپ کی اور آپ کے اولیاء کی معرفت دی ہے اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے دے اور آپ کی بارگاہ میں بلند درجات اور بلند منزل عطا فرما دے دنیا و آخرت میں اور مجھے اس مقام تک پہنچا دے جو آپ حضرات کے لئے ہے اور تفہیم دے کہ میں اس امام مہدی کے ساتھ آپ کا انتقام لے سکوں جو حق کا اظہار کرنے والا ہے اور پروردگار سے میرا سوال آپ کے حق کے وسیلہ سے اور آپ کی شان کے وسیلہ سے یہ ہے کہ مجھے اس مصیبت میں وہ بہترین اجر عطا فرمائے جو

زیارت عاشورہ

کسی بھی مصیبت زدہ کو کسی مصیبت میں عطا فرمایا ہے آف یہ
مصیبت کس قدر عظیم ہے اسلام اور اہل اسلام کے لئے اور
تمام آسمان و زمین کے لئے خدایا مجھے اس مقام پر ان لوگوں
میں قرار دے دے جن پر تیری صلوات اور رحمت اور
مغفرت ہو۔ خدایا میری حیات کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی اور
میری موت کو ان کے راستہ پر قرار دینا۔ خدایا یہ وہ دن ہے
جس کو بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے باعثِ برکت بنا
لیا تھا۔ یہ سب ملعون اور فرزند ملعون تھے تیری اور تیرے
پیغمبرؐ کی زبان پر۔ ہر اس مقام پر اور ہر اس منزل پر جہاں
تیرے پیغمبرؐ نے قیام فرمایا ہے۔ خدایا لعنت فرما ابو سفیان،
معاویہ اور یزید بن معاویہ پر (ان سب پر تیری لعنتیں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں۔) یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد و آل مروان
نے حسینؑ کو قتل کرنے کی بنا پر خوشی منائی۔



زیارت عاشورہ

خدایا ان سب پر اپنی لعنت اور عذاب میں اضافہ کر دے۔ خدایا میں
آج کے دن اس مقام پر اور زندگی بھر تیرا قرب چاہتا ہوں ان سب
سے بیزاری اور لعنت کے ذریعہ اور تیرے نبی اور آل نبیؑ سے محبت کے
ذریعہ۔ (ان سب پر تیرا سلام)

(پھر سو مرتبہ کہے)

خدایا اس پہلے ظالم پر لعنت کر جس نے محمدؐ و آل محمدؐ پر ظلم کیا ہے اور
اس کا اتباع کرنے والے ہیں۔ خدایا اس گروہ پر لعنت کر جس نے حسینؑ
سے جنگ کی اور جس نے جنگ پر اس سے اتفاق کر لیا اور قتل حسینؑ پر
ظالموں کی بیعت کر لی۔ خدایا ان سب پر لعنت کر۔

(اس کے بعد سو مرتبہ کہے)

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ اور ان کی ارواح پر جو آپ کی بارگاہ میں
نازل ہوئی ہیں۔ آپ پر میرا سلام ہمیشہ جب تک میں زندہ رہوں اور شب
و روز باقی رہیں۔ اللہ اس زیارت کو آخری نہ قرار دے۔ سلام ہو حسینؑ
پر اور علیؑ بن حسینؑ پر اور اولاد حسینؑ پر اور اصحاب حسینؑ پر۔



زیارت عاشورہ

(پھر یوں دعا کرے)

خدا یا سب سے پہلے اس پر لعنت فرما جو سب سے پہلا ظالم ہے۔ اس کے بعد دوسرا پھر تیسرا پھر چوتھا اور پانچویں درجہ میں یزید پر لعنت فرما۔ خدا یا لعنت فرما عبید اللہ بن زیاد، ابن مرجانہ، ابن سعد، شمر، آل ابوسفیان، آل زیاد اور آل مروان پر روز قیامت تک۔

(اس کے بعد سجدہ میں جا کر کہے)

خدا یا تیری وہ حمد ہے جو شکر گزاروں نے مصیبتوں پر کی ہے۔ شکر ہے اللہ کا میری اس عظیم مصیبت پر۔ خدا یا مجھے روز قیامت شفاعت حسینؑ عطا فرمانا اور ثبات قدم دینا حسینؑ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے تیرے حسینؑ کے سامنے اپنی جانیں قربان کر دی ہیں۔

(عالمہ کہتے ہیں کہ حضرت قرآن فرمایا کہ اگر ممکن ہو کہ روزانہ اپنے گھر ہی سے اس زیارت کے ساتھ حضرت کی زیارت کرو تو تمہارے واسطے یہ سارا ثواب ہو جائے گا۔)

